ناخنوں پر نیل شائنر لگے ہونے کی حالت میں غسل کا حکم

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کسی نے ناخنوں پہ نیل کی طرح کا نیل شائنر لگایا ہوا ہوا اور اس پر غسل فرض تھا، اب غسل کرنے سے پہلے اس کو یاد تھا کہ نیل شائنر اتارنا ہے پھر بھول گئی اور غسل کرلیا، کیا غسل ہوگیا؟ پھر جب غسل کرلیا اور توجہ گئی تو ناخن پہ اس کی تہ جمی ہوئی تھی، اب انہوں نے سر کے بالوں کو چھوڑ بقیہ تمام اعضاء کو دوبارہ غسل کی سی طرح دھویا، کیا اب غسل ہو جائے گا اور نماز و روزے ادا ہو جائیں گے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پہلی بار میں ناخنوں پر نیل شائنر کا جرم لگا ہونے کی وجہ سے غسل نہیں اترا تھا۔ دوسری بار پورے جسم کو دوبارہ دھونے کی حاجت نہیں تھی، نیل شائنر اتار کر صرف ناخنوں کو دھونا، کافی تھا، بہر حال اگر نیل شائنر اتار لیا تھا اور اس کا کوئی حصہ باقی نہیں بچا تھا تو دوسری بار ناخن دھل جانے کے سبب فرض غسل اتر گیا۔ اس کے بعد نمازیں پڑھنے میں بھی کوئی مسئلہ نہیں۔ البتہ اگر نیل شائنر مکمل طور پر نہیں اتارا تھا تو اب بھی یہی لازم ہے کہ اس کو اچھی طرح ہٹا کر ناخنوں کو دھوئیں اور اس دوران جتنی نمازیں قضا ہوئی ہیں، ان کو ادا کریں اور سچی توبہ بھی کریں۔

عافیت اسی میں ہے کہ نیل شائنر استعمال ہی نہ کیا جائے کیونکہ بار بار وہ بھی درست طور پر اس کو صاف کرنا مشکل ہوتا ہے۔

پوچھی گئی صورت میں ازدواجی تعلقات قائم ہونے یا ماہواری ختم ہونے پر فرض غسل کرنا تھا، اگر سوال میں یہی مراد معنی ہوں تو اگرچہ غسل نہ کیا ہو، روزہ رکھنے پر روزہ ہوجائے گا۔ غسل بعد میں بھی کیا جا سکتا ہے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا عابد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2134

تاریخ اجراء: 17رجب المرجب1446ھ/18جنوری2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net